تم میں سے ہر ایک شخص کا جہنم اورجنت کا ٹھکانا لکھ دیا گیا ہے۔

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ بقیع الغرقد میں ایک جنازے میں شریک تھے۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور بیٹھ گئے۔ ہم بھی آپ کے گرد بیٹھ گئے۔ آپ کے پاس ایک چھڑی تھی، آپ ﷺ نے سرجھکایا اور چھڑی سے زمین کو کریدنا شروع کردیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک شخص کا جہنم اورجنت کا ٹھکانا لکھ دیا گیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! کیا ہم اپنے لکھے ہوئے پر بھروسا نہ کرلیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”عمل کرو، اس لیے کہ ہر شخص کو اسی عمل کی توفیق ہوگی جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔... (اس کے بعد مکمل حدیث ذکر کی)۔

[صحیح] [متفق علیہ]

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ایک صحابی کے جنازے میں اہل مدینہ کے قبرستان میں تھے۔ نبی ﷺ تشریف لائے اور صحابہ کے درمیان بیٹھ گئے۔ آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ آپ ﷺ نے کسی غمگین، فکرمند کی طرح اپنا سر مبارک جھکا لیا اور چھڑی سے زمین کو کریدنے لگے، پھر فرمایا: بلا شبہ اللہ نے لوگوں کی تقدیریں اور جنت اور جہنم میں ان کے ٹھکانے لکھ دیے ہیں۔ جب صحابہ نے نبی ﷺ سے یہ سنا تو عرض کیا کہ جب تقدیر میں یہ بات لکھ دی گئی ہے کہ بدبخت برا ہوگا اورنیک بخت اچھا ہوگا، نیز جو جنتی ہے جنت میں جائے گا اور جہنمی جہنم میں رہے گا، جب معاملہ ایسا ہےتو کیوں نہ ہم عمل کرنا چھوڑدیں۔ اس لیے کہ کوشش کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، کیوں کہ ہر چیز لکھ دی گئی ہے اور مقدر کر دی گئی ہے۔ توآپ ﷺ نے انہیں جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اعمال انجام دیتے رہو اور جو اللہ نے اچھا یا برا مقدر کردیا ہے اس پر اعتماد کرکے نہ بیٹھ جاؤ، بلکہ جس کا حکم دیا گیا ہے اس کے مطابق عمل کرو اور جس سے روکا گیا ہے اس سے بازرہو،کیوں کہ جنت عمل ہی کے ذریعہ حاصل ہوگی اور جہنم میں عمل ہی کے سبب جانا پڑےگا۔ چنانچہ صرف وہی شخص جہنم میں جائے گا جو جہنمیوں کا کام کرے گا اور صرف وہی شخص جنتی ہوگاجو جنتیوں والے اعمال انجام دے گا۔ ہر شخصکو اس کی تقدیر کے مطابق ہی اچھائی یا برائی کی توفیق ملتی ہے۔ پس جو نیک بختوں میں سے ہوتا ہے اس کے لیے اللہ نیک بختوں کے اعمال آسان کر دیتا ہے اور جو بدبختوں میں سے ہوتا ہے اس کے لیے اللہ بدبختوں کے اعمال آسان کر دیتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8869

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY